روداداجلاس مسئولین وجامعات (بنین) جنوبی پنجاب

حضرت مولانا محمد زبیر صدیقی مدظلہم
معاون ناظم وفاق برائے جنوبی پنجاب

وفاق المدارس العربیہ پاکستان، مدارس کے ہمہ قسم مسائل کے حل کے لیے نہ صرف کوشاں ہے بلکہ ہر قسم کی رہنمائی کا فریضہ بھی سرانجام دے رہا ہے۔صوبہ پنجاب میں ایک عرصہ سے مدارس وعلماءِ کرام کے خلاف اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔حکومتی جبر کے سامنے مدارس کی قیادت، بحمداللہ نہ صرف ڈٹی ہوئی ہے، بلکہ مدارس کی حوصلہ افزائی سے بھی کبھی غافل نہیں ہوئی۔اس سلسلہ میں مدارس سے رابطے مختلف شکلوں میں جاری رہتے ہیں۔

حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہٗ کی مشاورت سے، مرکزی دفتر وفاق المدارس العربیہ پاکستان ملتان میں یکے بعد دیگرے دواجلاس، وفاق المدارس العربیہ پاکستان جنوبی پنجاب کے لیے معاون ناظم حضرت مولانا زبیر احمد صدیقی صاحب مدظلہٗ نے طلب فرمائے جو مورخہ 8 فروری 2018ء کو منعقد ہوئے۔دونوں اجلاسوں کی صدارت ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری دامت برکاتہم العالیہ نے فرمائی۔

''پہلا اجلاس'' مسئولین جنوبی پنجاب کا منعقد ہوا۔اجلاس میں حضرت مولانا زبیر احمد صدیقی صاحب کے علاوہ درج ذیل مسئولین نے شرکت فرمائی۔

(1).... حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ (خانیوال)

(2).... حضرت مولانا محمد نواز صاحب دامت برکاتہم العالیہ (ملتان)

(3).... حضرت مولانا محمد زبیر صاحب دامت برکاتہم (وہاڑی)

(4).... حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم (لودھراں)

(5).... حضرت مولانا عبدالمجید صاحب دامت برکاتہم (لیہ،مظفر گڑھ)

(6).... حضرت مولانا محمد عمر قریشی صاحب دامت برکاتہم (لیہ مظفر گڑھ)

(7).... حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب دامت برکاتہم (لیہ)

(8).... حضرت مولانا رشید احمد صاحب شاہ جمالی دامت برکاتہم (ڈیرہ غازیخان)

(9).... حضرت مولانا مفتی خالد محمود صاحب دامت برکاتہم (ڈیرہ غازیخان / راجن پور)

(10).... حضرت مولانا مفتی مظہر شاہ اسعدی صاحب دامت برکاتہم صاحب (بہاولپور)

(11).... حضرت مولانا معین الدین صاحب دامت برکاتہم وٹو (بہاولنگر)

(12).... حضرت مولانا قاری عامر فاروق عباسی صاحب رحیم یار خان۔

علاوہ ازیں ناظم دفتر حضرت مولانا عبدالمجید صاحب اور محاسبِ دفتر چودھری محمد ریاض صاحب بھی شریک ہوئے۔

تلاوتِ کلام پاک کی سعادت محترم مولانا قاری عامر فاروق عباسی نے حاصل فرمائی۔

حضرت مولانا زبیر احمد صدیقی دامت برکاتہم العالیہ نے اجلاس کا ایجنڈا پیش فرمایا جو نو نکات پر مشتمل تھا۔

حضرت ناظمِ اعلیٰ صاحب دامت برکاتہم نے ان تمام نکات پر مفصل روشنی ڈالی اور مسئولین کو امتحانات و معاینہ مدارس سے متعلق راہ نما اصول مرحمت فرمائے۔

اجلاس میں طے ہوا کہ:

(1)..... جملہ مسئولین مدارسِ بنات سے متعلق، مجلس عاملہ کے فیصلے کی تنفیذ کروائیں گے۔ جس کے تحت کسی بھی نئے اقامتی ادارے کا وفاق المدارس کے ساتھ الحاق نہیں کیا جائے گا، نیز جن مدارس بنات میں پردہ، اساتذہ اور انتظامیہ کی آمد و رفت میں شرعی حدود کی پامالی ہو رہی ہے یا مدرسۃ البنات اور منتظم مدرسہ کی رہائش متصل ہے اور درمیان میں آمد و رفت کا راستہ یا مدرسہ و گھر کا راستہ مشترک ہے، ایسے مدارس کے بارے میں مسئولین، صوبائی ناظم و دفتر کو رپورٹ کریں اور حسبِ فیصلہ مجلس عاملہ ان کا الحاق ختم کر دیا جائے گا۔

(2)..... امتحان ۱۴۳۸ھ میں معائنہ کے نتیجے میں جو مراکزِ امتحان کمزور پائے گئے، ان مراکز امتحان پر مسئولین حضرات خصوصی توجہ فرمائیں گے۔ نیز جن مراکز میں نظم و ضبط پر اطمینان نہیں ہوگا، اس سال انہیں سنٹر نہیں بنایا جائے گا۔ اس سلسلے میں بعض مراکز کو خطوط ارسال کر دیے گئے ہیں۔ ایسے مدارس کی فہرست اجلاس میں پیش کی گئی۔

(3)..... شعبہ حفظ کا امتحانی نظم منظم و مدون کیا جائے گا۔ ممتحن اعلیٰ اور ممتحن کی تقرری میں لیاقت و اہلیت کو پیشِ نظر رکھا جائے گا۔ نیز ان کے نام صیغۂ راز میں رکھے جائیں گے۔ اور جملہ امتحانی نظم، قبل از امتحان تحریری شکل میں صوبائی ناظم کو ارسال کیا جائے گا۔ درجہ کتب کے مراکزِ امتحان کی طرح شعبہ حفظ کے مراکزِ امتحان کے بھی معائنے کرائے جائیں گے۔

(4)..... مسئولین حضرات اپنے اپنے حلقے میں امتحانی عملے کی تربیت کا انتظام کریں گے۔ اس سلسلے میں وفاق کی

جانب سے تیار کردہ پریزنٹیشن سے مدد لی جاسکتی ہے۔خواتین عملہ کی تربیت کے لیے ہر ضلع سے چند خواتین کو تربیت کروانے کی مشق کروائی جائے گی ۔جو اپنے اپنے ضلع میں عملے کو مشق کروائیں گی یہ نظام جنوبی پنجاب کی سطح پر ہوگا۔

(5).... نئے تعلیمی سال سے ضلعی سطح پر مدارس کے اجتماعات اور تدریب المعلمین کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔

(6).... مدارس کی حریت وآزادی اور علماء کرام ومدارس کے حقوق کے حصول اور وفاق المدارس کی خدمات کو اُجاگر کرنے اور وفاق کی ترجمانی کے لیے میڈیا سے رابطہ مضبوط کرنے کا فیصلہ ہوا۔

(7).... امتحانات میں بین الاضلاعی تبادلے کا بھی فیصلہ ہوا۔ یہ نظام صوبائی ناظمین کی نگرانی میں سرانجام دیا جائے گا۔

دوسرا اجلاس اسی روز کھانے کے وقفے کے بعد جنوبی پنجاب کے جامعات (بنین) اور مسئولین کا مشترکہ منعقد ہوا۔اجلاس میں مسئولین کے علاوہ بارہ اضلاع کے دورہ حدیث کے مدارس کے، ذمہ داران نے شرکت کی۔

اس اجلاس کے شرکاء میں:

شیخ الحدیث حضرت مولانا ظفر احمد قاسم صاحب دامت برکاتہم العالیہ رکن مجلس عاملہ (وہاڑی) شیخ الحدیث حضرت مولانا قاری محمد ادریس صاحب ہوشیار پوری (ملتان) حضرت مولانا محمد میاں صاحب (لودھراں) حضرت مولانا محمد مکی صاحب (مظفر گڑھ) حضرت مولانا محمد اجود حقانی صاحب (مظفر گڑھ) حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب تونسوی (تونسہ) حضرت مولانا عطاء الرحمٰن صاحب (ملتان) حضرت مولانا محمد اقبال صاحب (مظفر گڑھ) حضرت مولانا قاری عبدالستار صاحب (ملتان) حضرت مولانا عبدالستار صاحب (خانیوال) حضرت مولانا محمد صہیب صاحب (بہاولپور) حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب (بہاولپور) حضرت مولانا قاری محمد طلحہ صاحب (ڈیرہ غازی خان) اور کثیر تعداد میں دیگر شخصیات نے شرکت فرمائی۔اجلاس کا آغاز، جامعہ فتح البرکات ملتان کے مہتمم حضرت مولانا قاری عبد الستار صاحب کی تلاوت سے ہوا۔

ناظم جنوبی پنجاب حضرت مولانا زبیر احمد صدیقی صاحب زید مجدہٗ نے شرکاء اجلاس کو خوش آمدید کہنے کے ساتھ تشریف آوری پر شکریہ ادا کیا۔ نیز ان اجلاسوں کے لیے وقت مرحمت فرمانے پر ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری دامت برکاتہم العالیہ اور انتظامات پر ناظم دفتر مولانا عبدالمجید صاحب اور چوہدری محمد ریاض صاحب کے شکریہ کے ساتھ اجلاس کی غرض وغایت پیش کی۔

حضرت ناظم اعلیٰ صاحب دامت برکاتہم نے ارشاد فرمایا ''یہ اجلاس دراصل شیخ الحدیث حضرت اقدس مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ کے حکم پر آپ کی حیاتِ مبارکہ میں طے ہوا تھا، لیکن بوجوہ منعقد نہ ہوسکا۔ اسی داعیہ پر آج یہ اجلاس انعقاد پذیر ہے۔ حضرتؒ کی خواہش تھی کہ کم از کم جنوبی پنجاب کی سطح تک جامعات کے نظام، ایام داخلہ، ایام امتحانات اور تعطیلات میں توافق ہونا چاہیے۔ نیز طلباء کے داخلے کے لیے سابقہ مدرسہ کا تزکیہ اور اگر کوئی غیر قانونی یا غیر اخلاقی سرگرمی کی وجہ سے، مدرسہ سے خارج کیا جائے، تو اس کی اطلاع دیگر مدارس کو ہونی چاہیے۔ تاکہ وہ بھی اس طالب علم کو داخل نہ کریں۔ اس سلسلے میں آپ کی تجاویز مطلوب ہیں۔

نیز امتحانات اور دیگر امور میں مسئولین سے آپ حضرات کا تعاون نہایت ضروری ہے۔ مسئولین حضرات آپ کی مشاورت سے، آپ کی سہولت کے لیے نظام امتحان بناتے ہیں۔ آپ حضرات سے گزارش ہے کہ معیاری اور دیانت دار عملہ اور ممتحنین تجویز کر کے بھیجیں تاکہ امتحانی نظام پہلے سے زیادہ منظم ہو۔ آپ نے فرمایا کہ پنجاب حکومت مدارس کے ساتھ جس قدر زیادتیاں کر رہی ہے۔ وفاق المدارس اس پر بھرپور جدوجہد کر رہا ہے۔ اور الحمدللہ وفاق کی محنت رنگ لا رہی ہے۔ رجسٹریشن کے سلسلے میں حکومتی ''ھٹ دھرمی'' اور منافقانہ پالیسی کو اُجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔

ایک طرف حکومت مدارس کو قومی دھارے میں لانے کا دعویٰ کر رہی ہے اور دوسری جانب ہمارے فضلاء کو بھرتی نہیں کیا جاتا۔ مدارس کی رجسٹریشن کی باتیں کی جاتی ہیں، جبکہ مدارس دفتروں کے چکر کاٹ رہے ہیں اور حکومت رجسٹریشن نہیں کر رہی ہے۔ ایسے مسائل عوام اور میڈیا کے سامنے اُجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ بحمداللہ وفاق المدارس کی قیادت مدارس کے لیے جملہ مسائل میں پوری ذمہ داری کے ساتھ کردار ادا کر رہی ہے۔ آپ حضرات کو آئندہ انتخابات میں امیدواروں سے تعاون کے لیے، مدارس کے مسائل حل کرانے کی شرائط رکھنی چاہئیں۔ تاکہ آئندہ ان نمائندگان سے مدارس کے لیے معانت لی جاسکے۔

نظام مدارس کے لیے ایک کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ ہوا۔ اس موقع پر جملہ مشائخ وعلماء کرام نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور وفاق المدارس کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ناظم اعلیٰ وفاق المدارس حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اجلاس کا اختتام حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی دعا سے ہوا